سوال

(572)وصیت اور ہبہ میں فرق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر زید اپنا تمام مال نواسے کے نام ہبہ کرتا ہے کیا یہ صورت جائز ہے کیا وصیت اور ہبہ میں فرق ہے ہبہ جائز ہو اور وصیت ناجائز نواسے کے علاوہ نرینہ اولاد نہ ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے پچھلے سوال کا جواب بڑے محتاط طریق سے لکھا تھا کیونکہ سوال میں وارثوں کی وضاحت کماحقہ موجود نہ تھی اب کے آپ کے سوال سے پتہ چلتا ہے کہ زید کے ہاں نواسے کے علاوہ نرینہ اولاد نہیں جس سے مفہوم ہوتا ہے کہ اس کے ہاں غیر نرینہ اولاد موجود ہے ایسی صورت میں تمام جائیداد نواسے کو ہبہ کرنا وارثوں کو محروم کرنا ہے جس کی شرعاً کوئی گنجائش نہیں باقی وصیت اور ہبہ میں فرق ضرور ہے مگر اس فرق کو وارثوں کے محروم کرنے کا حیلہ بنانا درست نہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

وراثت کے مسائل ج1ص394

محدث فتویٰ